دہشت گردی اور خودکش حملوں کی تعلیم وتربیت دینے والے عناصر کوسرعام نشان عبرت بنایا جائے۔الطاف حسین

پاکستان میں ہرقسم کے ڈرون حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں

تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام،مشائخ عظام،قاری اور نعت خواں حضرات کے خصوصی اجتماع سے ٹیلی فون پر خطاب

لندن۔۔۔15، دسمبر 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ قرآن مجید کی کسی بھی آیت یا کسی بھی حدیث میں مساجد، امام بارگاہوں پر حملوں کا درس نہیں دیا گیا، پھر یہ کون لوگ ہیں جو اسلام کے نام پر دہشت گردی کررہے ہیں، مساجد اور امام بارگاہوں میں نماز پڑھنے والے معصوم شہریوں اور بچوں کو شہید وزخمی کررہے ہیں؟ جو عناصر بھی ایسا کررہے ہیں وہ اسلام کے دوست نہیں بلکہ کھلے دشمن ہیں۔انہوں نے پاکستان میں ہرقسم کے ڈرون حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ جناب الطاف حسین فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے سلسلے میں ایم کیوایم کے زیراہتمام عزیزآباد میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام، مشائخ عظام، قاری اور نعت خواں حضرات کے خصوصی اجتماع سے ٹیلی فون پر خطاب کررہے تھے۔اجتماع میں علمائے کرام، مشائخ، ذاکرین، دینی مدارس کے منتظمین، آئمہ کرام نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے دور میں ایک گھر کے افراد کو ایک چھت تلے جمع کرنا بہت مشکل ہوتا ہے لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا ایم کیوایم پر بڑا فضل وکرم ہے اس نے ایم کیوایم کو مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کو ایک چھتری تلے جمع کرنے کی سعادت عطا فرمائی جو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ عزت دینا اور ذلت دینا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، ایم کیوایم کے تحت ہرسال علمائے کرام اور مشائخ عظام کا اتنی بڑی تعداد میں جمع ہونا اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ اتحاد بین المسلمین کے سلسلے میں ہمارے خلوص اور نیک نیتی کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی انعام واکرام اور جزاوسزا دینے کا مالک ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ پنجاب کے شہر ڈیرہ غازی خان کی کھوسہ مارکیٹ میں بم دھماکہ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ آج ڈیرہ غازی خان کی کھوسہ مارکیٹ میں زوردار بم دھماکہ ہوا جس میں اب تک کی اطلاعات کے مطابق 20 افراد شہید اور 50 سے زائد شدید زخمی ہوگئے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ بم دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔انہوں نے کہا کہ آج کا یہ اجتماع اس ظالمانہ عمل اور دہشت گردی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ شہریوں کی جان ومال سے کھیلنے والے عناصر پر نہ صرف کڑی نظر رکھی جائے بلکہ دہشت گردی اور خودکش حملوں کی تعلیم اور تربیت دینے والے عناصر سے سخت باز پرس بھی کی جائے اور ایسے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کرکے انہیں سرعام نشان عبرت بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں خودکش حملے روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں، آئے دن مساجد، امام بارگاہوں اور تجارتی مراکز میں دہشت گردی کے واقعات رونما ہورہے ہیں جن میں عام شہریوں کے ساتھ ساتھ پولیس وفوج کے اعلیٰ افسران وجوان اور معصوم بچے شہید ہورہے ہیں جبکہ گزشتہ دنوں لاہور کی مون مارکیٹ میں بم دھماکہ میں بے گناہ خواتین اور بچے شہید ہوئے اور آج بھی کتنے افراد شدید زخمی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ قیام پاکستان سے قبل یہ دلیل دی جارہی تھی غیرمنقسم ہندوستان کی آزادی کیلئے ہے۔ پہلے ہندوستان کی آزادی کیلئے مشترکہ جدوجہد کی جارہی تھی بعد میں مسلمانان برصغیر کو یہ احساس ہوا کہ آزادی حاصل ہونے کے بعد مسلمان اقلیت میں تبدیل ہوجائیں گے، انکے ساتھ زندگی کے ہرشعبہ میں امتیازی سلوک کیا جائے گا اور انکی جان ومال کو خطرات لاحق ہونگے لہٰذا مسلمانوں کیلئے ایک ایسی آزاد ریاست بنائی جائے جہاں مسلمان آزادی کے ساتھ اپنی زندگی گزارسکیں اور پیار ومحبت اور اتحاد ویگانگت کے ساتھ رہ سکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ آج اگر ہم مسلمانوں کی تعداد کا آبادی کے لحاظ سے جائزہ لیں تو آج بھی پاکستان سے زیادہ ہندوستان میں مسلمان بستے ہیں اور وہاں بھی کبھی بابری مسجد اور کبھی گجرات جیسے سانحات ہوتے ہیں جن میں معصوم مسلمانوں کی ہلاکتیں ہوتی ہیں لیکن وہاں بھی فسادات اور دہشت گردوں کے حملوں کا وہ تناسب نہیں ہے جو پاکستان میں ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ وطن امن وآشتی کے ساتھ زندگی گزارنے کیلئے بنایا گیا تھا یہ ہمیں کیا ہوگیا؟ ایک جملہ عمومی طور پر کہا جاتا ہے کہ ہمارے ملک کو کس کی نظر لگ گئی؟ یہ کسی کی نظر نہیں بلکہ ہمارے اعمال اور حرکات ہیں جن کی سزا ہمیں اس صورت میں اللہ تعالیٰ دکھا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے اعمال، نیتیں، سوچنے کے طور طریقہ اور انداز فکر تبدیل ہوگئے ہیں، ہم نے غور وفکر کرنا چھوڑ دیا ہے جبکہ نبی کریمؐ پر غارحرا میں جو پہلی وحی نازل ہوئی وہ ''اقراء'' ہے یعنی پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا۔انہوں نے کہا کہ ہم بیان بہت کچھ کرتے ہیں مگر ہم عمل سے عاری ہیں، ہم دوسروں کو بھائی چارے، ایک دوسرے کے احترام، سچ بولنے اور جھوٹ سے گریز کا درس دیتے ہیں مگر ہم خود اپنی باتوں پر عمل کرنے کے بجائے نہ تو ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں، نہ سچ بولتے ہیں بلکہ جھوٹ، دھوکہ اور بے ایمانی میں بالواسطہ یا بلاواسطہ ملوث ہوتے ہیں۔ بدقسمتی سے ہم نے دین اسلام کو بھی ایک تجارت بناڈالا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں علمائے کرام اور مشائخ عظام کے سامنے خود کو طفل مکتب سمجھتا ہوں لیکن اس طفل مکتب کو صرف اس بات سے دلچسپی ہے کہ پاکستان میں اتحاد بین المسلمین قائم ہو، مسلمان ایک دوسرے کے دشمن بننے کے بجائے نہ صرف آپس میں اتحاد پیدا کریں اور ایک دوسرے کا احترام کریں بلکہ دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے شہریوں اور ان کی عبادت گاہوں کا بھی احترام کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماہ محرم الحرام میں اسلام دشمن عناصر ملک بھر میں شیعہ سنی عوام کو آپس میں لڑانے کی

سازش کرتے ہیں اور بدقسمتی سے ہم ان سازشوں کا شکار ہوکر ایک دوسرے کو گلے لگانے کے بجائے ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگ جاتے ہیں اور ایک دوسرے کی عبادت گاہوں کا تحفظ کرنے کے بجائے انہیں تباہ کرنے لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم فرمائے اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کی نفرتوں اور کدورتوں سے پاک صاف کردے تاکہ ہم ایک دوسرے کا احترام کرکے اتحاد بین المسلمین کا مظاہرہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دنیا میں جتنے بھی مذاہب ہیں ان میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں بہت سی باتوں پر اختلاف رائے ہوتا رہا ہے لیکن اختلاف رائے کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اس کو جنگ وجدل اور نفرت وعصبیت کا مسئلہ بنادیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج ایک چھت کے نیچے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام تشریف فرما ہیں جو امام شافعیؒ، امام مالکؒ، امام حنبلؒ، امام ابوحنیفہؒ اور امام جعفر صادقؑ کے ماننے والے ہیں۔ ان امامین نے کبھی ایک دوسرے کے اختلافی نقطہ نظر رکھنے پر نہ تو کافر کہا اور نہ ہی ایک دوسرے کا سرتن سے جدا کرنے کا درس دیا کیونکہ تمام امامین کی تعلیمات کی اصل روح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور نبی کریمؐ کی ختم نبوت پر یقین رکھو۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر کسی ایک مسلک کا ماننے والا طاقت کے بل پر کسی مخالف مسلک کے ماننے والے پر زور دے کہ میرے مسلک کو مانو ورنہ تم دائرہ اسلام سے خارج ہو تو کیا طاقت کے زور پر کسی سے زبردستی اس کے عقائد تبدیل کرائے جاسکتے ہیں؟ اسی طریقہ سے آپ علماء جس مسلک پر قائم ہیں اس محفل میں موجود دوسرے مسلک سے تعلق رکھنے والے عالم آپ سے کہیں کہ آپ اپنا مسلک وعقیدہ چھوڑ دیں تو کیا آپ چھوڑ دیں گے؟ جس پر علمائے کرام نے کہا ''ہرگز نہیں چھوڑیں گے'' جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آپ خود نہیں چھوڑ سکتے تو دوسرے سے کیسے امید رکھ سکتے ہیں کہ وہ آپکے زور زبردستی کے عمل سے اپنا مسلک چھوڑ دے گا۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ اپنے مسلک وعقیدے کو چھوڑو نہیں اور دوسرے کے عقیدے ومسلک کو چھیڑو نہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مختلف مکاتب فکر کے علماء کے درمیان نماز کی ادائیگی کے طریقہ کار پر اختلاف ہوسکتا ہے لیکن سب کا مقصد ایک اللہ کی عبادت کرنا اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ نماز کسی بھی طریقہ سے پڑھی جائے اس کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ کیا جائے، اسکی رضا حاصل کی جائے اور اپنی ذات کی نفی کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرنے والے اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک اور سب سے عظیم مان رہے ہیں اور اعتراف کررہے ہیں کہ ہم سب فانی اور مٹنے والے ہیں باقی رہنے والی ذات صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات ہے۔ جب مقصد سب کا ایک ہے تو پھر ہمیں چھوٹے چھوٹے مسئلہ اور طریقہ عبادت کو انا کا مسئلہ بنا کر آپس میں لڑنے جھگڑنے سے گریز کرنا چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پاکستان کو اتحاد بین المسلمین اور اتحاد ویگانگت کی اشد ضرورت ہے کوئی کرے یا نہ کرے ہم میں سے ہر فرد کو صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کرنا چاہئے کہ میں آج کے بعد کسی بھی مسلک کے خلاف بات نہیں کرونگا، اپنے مسلک کی تعلیم دونگا مگر کسی دوسرے مسلک یا عقائد کے بارے میں ایسی کوئی بات نہیں کرونگا جس سے اس مسلک یا عقائد کے ماننے والوں کی دل آزاری ہو، ہمیں دوسرے کے مسلک پر انگلی اٹھانے سے گریز کرنا چاہئے کیونکہ کسی دوسرے مسلک پر انگلی اٹھانے کا مطلب اپنے مسلک پر انگلی اٹھانے کی دعوت دینا ہے لہٰذا بہتر یہی ہے کہ اپنے اپنے مسلک پر قائم رہو اور دوسرے کے مسلک پر انگلی نہ اٹھاؤ۔ جناب الطاف حسین نے تمام علمائے کرام اور مشائخ وعظام سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے خطبات اور ذکر میں بلواسطہ یا بلاواسطہ کسی کو برا بھلا کہنے کے بجائے اپنی بات کریں اور لوگوں کو تلقین کریں کہ جو جس طریقہ سے بھی اللہ کی عبادت کررہا ہے اسے کرنے دیں کیونکہ وہ اپنے طریقہ سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کی کسی آیت یا کسی بھی حدیث میں مختلف مسالک کی عبادت گاہوں پر حملوں کا درس نہیں دیا گیا پھر یہ کون لوگ ہیں جو اسلام کے نام پر دہشت گردی کررہے ہیں، مساجد اور امام بارگاہوں میں نماز پڑھنے والے معصوم شہریوں اور بچوں کو شہید وزخمی کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر علمائے کرام پورے ملک میں اپنے خطبات میں اپنے اپنے مسلک کے ماننے والوں کو یہ درس دیں کہ دین اسلام، مساجد، امام بارگاہوں اور مارکیٹوں میں خودکش حملوں اور کسی بھی جگہ بے گناہ افراد کی جان لینے کا درس نہیں دیتا اور یہ خودکش حملے حرام ہیں۔ اسی طرح اگر علمائے کرام اپنے ماننے والوں کو یہ بھی درس دیں کہ جو بھی عالم یا مذہبی رہنماء بلواسطہ یا بلاواسطہ خودکش حملوں یا بم دھماکوں کی حمایت کرے تو اسکے پیچھے نماز پڑھنا بھی حرام ہے تو عوام میں شعوری بیداری پیدا ہوگی اور دنیا بھر میں دین اسلام کو بدنام کرنے والوں کی حوصلہ شکنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر علمائے کرام کے بقول خودکش حملے کرنے والے خارجی ہیں تو تمام علمائے حق کو خارج اسلام کی کھل کر مخالفت کرنی چاہئے اور ایک متفقہ قرارداد کے ذریعہ فتویٰ دینا چاہئے کہ مساجد، امام بارگاہوں، مزارات اور عوامی مقامات پر خودکش حملے کرنے والے مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہیں اور ان کی بلواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کرنے والوں کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اس موقع پر علمائے کرام نے نعرہ تکبیر، نعرہ رسالتؐ اور نعرہ حیدری بلند کرکے جناب الطاف حسین کے مؤقف کی مکمل تائید کا اعلان کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں عیسائی، ہندو، سکھ اور پارسی بھی رہتے ہیں جو پاکستانی شہری ہیں، کیا ان سب کو غیر مسلم ہونے پر قتل کرنا یا ان کی عبادت گاہوں پر حملے کرنا جائز قرار دیا جاسکتا ہے؟ اور میں ایسے عناصر کی کھل کر مخالفت کرتا ہوں جو غیر مسلموں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم رکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں زمین پر فساد پھیلانے والے علمائے سو کی مخالفت کرتا ہوں تو میرے بارے میں یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ الطاف حسین علماء کے خلاف بات کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر یہ اصول بنا لیا جائے کہ پاکستان سے تمام غیر مسلموں کو نکال دیا جائے تو امریکہ اور یورپ میں جہاں جہاں مسلمان آباد ہیں وہاں مسلمانوں کو مارنے اور مسلمانوں کی عبادت گاہوں کو تباہ کرنے کے عمل کو غلط کیسے کہیں گے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار شریعت نافذ

کرنے والوں نے اسلام کی شکل بگاڑ دی ہے جو مذہب امن وسلامتی کا ہے اس کو جنگ وجدل کا مذہب بنا دیا گیا ہے۔ یہ لوگ نہ جانے کس ملک کے ایجنٹ ہیں،کونسی اسلام دشمن قوتوں کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب میں نے یہ کہا کہ عیسائی، سکھ، ہندو اور پارسیوں کی طرح احمدی بھی اپنا الگ عقیدہ رکھتے ہیں اگر وہ پاکستانی شہری ہیں تو انہیں جینے کا حق ملنا چاہئے اس پر واویلا مچایا گیا کہ الطاف حسین احمدیوں کا ایجنٹ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جب میں نے شیعہ سنی اتحاد کی بات کی اور کہا کہ ایک دوسرے کی مساجد، امام بارگاہوں اور جان و مال کا احترام کریں تو کہا گیا کہ الطاف حسین شیعوں کا ایجنٹ ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے طالبانائزیشن کے خلاف آواز بلند کی تو کہا گیا کہ الطاف حسین واویلا کررہا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ وقت نے میرے خدشات کو درست ثابت کردیا اور جو لوگ کل تک میری باتوں کو غلط کہہ رہے تھے آج وہ لوگ بھی وہی بات کررہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ نشتر پارک کی زمین علمائے کرام کے لہو سے سرخ ہوئی تو کچھ سازشی عناصر نے وہاں ایم کیوایم کے خلاف نعرے لگانے شروع کردیے تاکہ اس کا الزام ایم کیوایم پر ڈالا جاسکے، میں نے اس وقت اللہ تعالیٰ سے یہی دعا کی کہ تو بہتر انصاف کرنے والا ہے، آج جھوٹ کا جھوٹ اور سچ کا سچ واضح ہوگیا ہے اور عوام کو معلوم ہوگیا ہے کہ کون خودکش حملے کرکے علمائے کرام کو شہید کررہا ہے، کون بزرگ ہستیوں کے مزارات کی بیحرمتی کررہا ہے اور کون دہشت گردی کررہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے ملک میں ہونے والے ڈرون حملوں کی بھی شدید مذمت کی اور ان حملوں میں جاں بحق ہونے والے معصوم شہریوں کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں عوام بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں،عوام آٹے ، چینی ،گیس اور بجلی کے حصول کے لئے پریشان ہیں،مہنگائی اور بیروزگاری عام ہے اور غربت وبیروزگاری کے باعث غریب عوام اپنے بچے تک فروخت کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں،ہمیں عوام کو ان مشکلات سے نجات دلانے اور اتحاد بین المسلمین کیلئے مشترکہ جدوجہد کرنی چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ''اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجد میں اللہ کے ذکر سے منع کرے اور اسکی ویرانی کی کوشش کرے۔ان لوگوں کو حق نہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوں۔ جو لوگ مسجدوں کو تباہ کرتے ہیں ان کیلئے دنیا میں تباہی ہے اور آخرت میں ان کیلئے بڑا عذاب ہے''۔انہوں نے مختلف قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے مسلمانوں کے درمیان اتحاد، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کا درس دیا۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے توسط سے تمام سیکٹرز کے ذمہ داروں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں آوازحق بلند کرنے والے اور اتحاد بین المسلمین کیلئے کوششیں کرنے والے علمائے کرام، مشائخ، ذاکرین اور آئمہ کرام کی حفاظت کریں خواہ اس کیلئے جان کی قربانی ہی کیوں نہ دینا پڑے۔ جناب الطاف حسین نے علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ اپنے خطبات میں اتحاد و بھائی چارے کا درس دیں، ایسی کوئی بات نہ کہیں جس سے کسی بھی فقہ یا مسلک کے ماننے والوں کے جذبات مجروح ہوں۔انہوں نے علماء کو تجویز پیش کی کہ وہ اپنی اپنی مساجد اور امام بارگاہوں میں حفاظت کیلئے تمام داخلی دروازوں پر واک تھرو گیٹ لگوائیں،اس سلسلے میں عوام سے عطیات کی اپیل کریں،محرم الحرام میں سیکوریٹی کا خاص خیال رکھیں۔انہوں نے اجتماع میں شرکت پر تمام علمائے کرام، مشائخ، ذاکرین، دینی مدارس کے منتظمین اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

درندہ صفت طالبان دہشت گردوں نے صوبہ سرحد کے بعد اب پنجاب کو اپنی دہشت گردی کا نشانہ بنالیا ہے، الطاف حسین

پنجاب کے شہر ڈیرہ غازی خان میں بم دھماکے پر اظہار مذمت

لندن۔۔۔ 15 دسمبر 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب کے شہر ڈیرہ غازی خان میں بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ درندہ صفت طالبان دہشت گردوں نے صوبہ سرحد کے بعد اب پنجاب کو اپنی دہشت گردی کا نشانہ بنالیا ہے، راولپنڈی، لاہور، ملتان اور پنجاب کے دیگر شہروں کے بعد آج ڈیرہ غازی خان کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا ہے جس میں درجنوں معصوم وبے گناہ شہری بیدردی سے شہید کردیے گئے اور کئی مکانات تباہ ہوگئے۔ جناب الطاف حسین نے دہشت گردی کے اس واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کے نام پر معصوم شہریوں کو اپنی درندگی کا نشانہ بنانے والے اور آگ وخون کا کھیل کھیلنے والے اسلام کے دوست نہیں بلکہ کھلے دشمن ہیں، یہ درندہ صفت عناصر اسلام ہی کے نہیں بلکہ انسانیت کے بھی دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو عناصر ان درندہ صفت طالبان کی بلاواسطہ یا بلواسطہ حمایت کررہے ہیں وہ بھی ان دہشت گردوں کے گھناؤنے جرائم میں برابر کے شریک ہیں اور انسانیت پسند عوام کو ایسے تمام عناصر کا بائیکاٹ کرنا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے دہشت گردی کے اس واقعہ میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی ۔ انہوں نے وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے اس عفریت کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں اور دہشت گردوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے۔

انتظامیہ کے غیر انسانی وغیر قانونی اقدامات اور بے حسی نے ادارے کے محنت کشوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے

کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی انتظامیہ کے رویے کے خلاف آفیسرز ایسوسی ایشن اور لیبر ڈویژن کا احتجاجی مظاہرہ

کراچی ۔۔۔15، دسمبر 2009ء ۔۔۔کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی انتظامیہ کے ظالمانہ اور غیر منصفانہ اقدامات کے خلاف آفیسرز ایسوسی ایشن کے عہدیداران اور لیبر ڈویژن متحدہ قومی موومنٹ کے ای ایس سی یونٹ کے ذمہ داران نے گزشتہ روز ایلنڈر روڈ پاور ہاؤس پر احتجاجی مظاہرہ کیا جس میں ادارے کے ہزاروں محنت کشوں نے شرکت کی اور ادارے سے خارج کیے گئے ملازمین سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔احتجاجی مظاہرے سے آفیسرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر قاسمی اور کے ای ایس سی یونٹ کے انچارج نبیل احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی انتظامیہ کے غیر انسانی وغیر قانونی اقدامات اور بے حسی نے ادارے کے محنت کشوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے اور افسران اور ملازمین کو غلام بنانے کے عمل نے کراچی کا صنعتی امن تباہ کر دیا ہے یہ شہر روشنوں کا شہر ہے جسے انتظامیہ نے اپنے رویے سے اندھیروں میں دھکیل دیا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ کو متنبہ کیا کہ وہ افسران کی فوری ملازمت پر بحالی اور ریگولر افسران کو کنٹریکٹ پر لینے کی منفی پالیسی سے اجتناب کریں اور سرپلس پول کی لعنت کو ادارے سے ختم کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی جانب سے کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کو ایک فیکٹری کی طرز پر چلانے کی کوشش نے بیرونی سامراجی ذہنیت اور ایسٹ انڈیا کمپنی کا روپ دھار لیا ہے جس سے ادارے میں ملازمین کو شدید مشکلات درپیش ہے۔انہوں نے کہا کہ جب تک ادارے کی بے حس انتظامیہ اپنے غیر انسانی وغیر قانونی اقدامات واپس نہیں لیں گی اس وقت تک محنت کشوں کا احتجاج جاری رہے گا۔انہوں نے 17 دسمبر کو کے ای ایس سی ہیڈ آفس پر بھرپور احتجاجی مظاہرے کا بھی اعلان کیا۔

کیماڑی ٹاؤن پیپلز پارٹی کے عہدیدار اور گلشن سکندر آباد کی جدون برادری کی ایم کیو ایم میں شمولیت

کراچی ۔۔۔15، دسمبر 2009ء ۔۔۔کیماڑی ٹاؤن پیپلز پارٹی کے عہدیدار سید قمر خان جدون اور گلشن سکندر آباد کی جدون برادری کے رہنماؤں سیف الرحمٰن جدون اور سرزمین جدون نے قائد تحریک الطاف حسین پر مکمل اعتماد اور ایم کیو ایم کی پالیسیوں سے متاثر ہو کر اپنے سینکڑوں ساتھیوں کے ہمراہ باقاعدہ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے گلشن سکندر آباد میں پنجابی پختون آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت منعقدہ کارنر میٹنگ میں انچارج پی پی اوسی کے گلفراز خان، جوائنٹ انچارج شکیل عباسی ایڈووکیٹ سے ملاقات میں کیا۔کارمیٹنگ میں جدون برادری نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔اس موقع پر پی پی اوسی کے انچارج گفراز خان، جوائنٹ انچارج شکیل عباسی ایڈووکیٹ نے شمولیت اختیار کرنے والوں کا ایم کیو ایم میں خیر مقدم کیا اور کہا کہ ایم کیو ایم کا پیغام حق پرستی ملک بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے اور لوگ جوق در جوق ایم کیو ایم کے پرچم تلے جمع ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں رائج جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام ملک کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے جس نے ملک کو تباہی کے دھانے پر پہنچا دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے 98 فیصد مظلوم عوام الطاف حسین کو اپنا مسیحا تسلیم کر چکے ہیں اور اب وہ کسی کے بہکاوے میں ہرگز نہیں آئیں گے۔

متحدہ کے تحت علماء کنونشن میں جید علمائے کرام اور مشائخ عظام کی بڑی تعداد میں شرکت، الطاف حسین نے خطاب کیا

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) ۔۔۔مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے قیام کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے تحت منگل کو عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں ایک عظیم الشان علماء کنونشن منعقد ہوا جس سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا۔علماء کنونشن میں مسلمانوں کے مختلف مسالک اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، مشائخ وعظام، ذاکرین اور مساجد کے خطیبوں کے علاوہ رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، مشیران، ٹاؤن ناظمین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔علماء کنونشن کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اس موقع پر مولانا تنویر الحق تھانوی نے قرآن پاک کی آیات کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ کیا جبکہ مولانا ناصر یامین نے رسالت بارگاہ نعت کا نذرانہ پیش کیا، جناب الطاف حسین کا خطاب بعد نماز عصر شروع ہوا جس میں انہوں نے اسلامی تعلیمات پر تفصیلی روشنی ڈالی اور محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کا درس دیا، کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والے اس علمائے کنونشن میں تمام علماء کرام اور مشائخ عظام نے خصوصی طور پر ماہ محرم الحرام کے دوران فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی رواداری پر زور دیا اور اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ماہ محرم کے دوران قائد تحریک الطاف حسین کی فکر کے مطابق فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے اپنی مشترکہ جدوجہد جاری رکھیں گے اور اسے یقینی بنائیں گے۔علماء کنونشن میں مولانا تنویر الحق تھانوی، سینیٹر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ، مولانا محمد آصف قاسمی دارالعلوم فاروق اعظم، ڈاکٹر عامر عبداللہ چیئرمین اتحاد بین مسلمین، علامہ امیر عبداللہ فاروقی بانی غرباء اہلحدیث، علامہ علی کرار نقوی، علامہ عباس کمیلی، علامہ وقار نقوی تحریک نفاذ فقہ جعفریہ موسوی گروپ،، علامہ مرزا یوسف حسین سربراہ متحدہ علماء محاذ، علامہ عابد نقشبندی امام بارگاہ کربلا رضویہ سوسائٹی، قاری عبدالحئی، علامہ اظہر حسین نقوی، حافظ قاری آصف

قاسمی، مولانا ابرار احمد رحمانی جماعت اہلسنت، علامہ فرقان حیدر عابدی، مولانا جمیل راٹھور فرزند صدیق راٹھور نورانی گروپ، مولونا اسد دیوبندی، مولانا قاری ظفر القادری، حافظ محمد سلفی غرباء اہل حدیث، مفتی محمد طلحہ اقبال، مفتی عبدالباسط، قاری رشید اعظمی دارالعلوم کورنگی، قاری عثمان یار خان جمعیت علمائے اسلام سمیع الحق گروپ، ابو محمد اختر یوم حسین کمیٹی سربراہ تنظیمی امور، علی ناصر حسینی ویلفیئر ایجوکیشنل، علامہ جعفر الحق تھانوی، بانی دارالعلوم شمس، علامہ حسین معودی جعفریہ الائنس، علامہ محمد عون نقوی، مولانا اکبر علی ناصری، علامہ سجاد شبیر رضوی، علامہ آغا نادر رضوی، علامہ غلام علی عارضی، مولانا حیدر نقوی، ڈاکٹر علی محمد بخاری ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی، مفتی رحمان مکی غربہ اہل حدیث، مولانا مرتضیٰ رحمانی، علامہ اظہر حسین نقوی، علامہ آغا نادر عباس، مولانا محمد خالد صدیقی، مولانا محمد حسن شگری، علامہ شاہد رضا زیدی، مولانا محمد حفیظ قادری، مولانا سید محمد ذوالفقار جعفری، علامہ منظور احمد اختر القادری امام خطیب مرکزی جامع مسجد، مفتی محمد بلال قادری، سید محمد جمال عبدالکریم نایاب مسجد لیاقت آباد، مولانا اشرف علی عابدی کاظمین امام بارگاہ شاہ فیصل کے علاوہ دیگر شامل تھے۔

علماء کنونشن / الطاف حسین نے ڈی آئی جی خان کھوسہ مارکیٹ بم دھماکہ کے شہداء اور زخمیوں کیلئے دعا کرائی

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے تحت منگل کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ علماء کنونشن میں ڈیرہ غازی خان کی کھوسہ مارکیٹ میں ہونے والے دھماکہ میں شہید ہونے والے افراد کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی خصوصی دعا کی گئی۔ یہ دعا متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے دوران کرائی۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کی ابتداء میں اس دھماکہ کی مذمت کی اور اپنی گہری تشویش کا اظہار بھی کیا۔

ایم کیو ایم کے تحت علماء کنونشن میں تمام مکاتب فکر کے علماء نے اتفاق رائے سے خودکش حملوں کیخلاف قرارداد منظور خودکش حملوں کی حمایت کرنے والے علماء کے پیچھے نماز پڑھنا حرام ہے

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے تحت منگل کو منعقدہ علماء کنونشن میں شریک مختلف مسالک اور مکاتب فکر کے علماء کرام اور مشائخ عظام نے ایک قرارداد اتفاق رائے سے منظور کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جو علماء خودکش اور دیگر دھماکوں کی حمایت کر رہے ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنا قطعی طور پر حرام ہے اور وہ دائرے اسلام سے خارج ہیں۔ قرارداد میں مزید کہا گیا ہے کہ جید علماء کرام کا یہ عظیم الشان اجتماع بلاتفریق یہ قرارداد منظور کرتا ہے کہ مذہب کے اختلافات کی بناء پر کسی مسلمانوں کو مارنا، گالی دینا ایک جرم عظیم ہے اور ان کے اختلافات کی بناء پر کسی مسلم یا غیر مسلم کو قتل کرنا یا مسلمانوں یا غیر مسلموں کے اوپر قاتلانہ حملے کرنا صرف ناجائز ہی نہیں بلکہ کفر ہے، اس قسم کی تعلیم یا بھڑکانے والے لوگ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ ان کی صحبت ناجائز اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا بالکل حرام ہے۔ اس سے قبل علماء کرام اور دیگر شرکاء نے جناب الطاف حسین سے اپنے مکمل اتفاق کا بھی اظہار کیا ہے کہ جو علماء خودکش رہنماؤں کی حمایت کر رہے ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنا حرام ہے۔

مساجد اور امام بارگاہوں کی سیکورٹی کا انتظام خود کریں، مساجد اور امام بارگاہوں کے منتظمین کو الطاف حسین کی ہدایت

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے علماء کرام و مشائخ عظام کے علاوہ تمام مساجد و امام بارگاہوں کے منتظمین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی سیکورٹی کا خود انتظام کریں اور مساجد و امام بارگاہوں کے داخلی راستوں پر اسکینرز نصب کریں اور اگر اس کے علاوہ عوام سے چندہ بھی کرنا پڑے تو چندہ کریں چندہ کے لئے مساجد اور امام بارگاہوں میں چندے کے ڈبے بھی رکھے جا سکتے ہیں، یہ اپیل جناب الطاف حسین نے منگل کو علماء کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کی۔

ایم کیو ایم علماء کنونشن میں شریک علماء کرام جناب الطاف حسین سے مکالمہ

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے تحت منگل کو منعقدہ علماء کنونشن میں علماء کرام و مشائخ عظام نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے براہ راست مکالمہ کیا اور ان سے گفتگو کی۔ اپنی گفتگو میں انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کو ان کی فکر، مقصد اور مشن کے حوالے سے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ ممتاز عالم دین مولانا تنویر الحق تھانوی نے کہا کہ آپ صحیح معنوں میں اسلام کی ترجمانی کر رہے ہیں جس پر مجھے دل سے آپ کیلئے ہر وقت دعا نکلتی ہے اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم آپ کی گزارشات پر عمل کریں۔ میں آپ کیلئے خیر کی دعا کرتا ہوں۔ آپ سے منسوب کسی منفی بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے اور ایسے حالات پیدا فرمائے کہ

ہم مل کر اپنے ہی ملک میں ملک کی سلامتی اور خوشحالی کیلئے کام کریں۔مفتی عثمان یار خان نے کہا کہ ہم دہشتگر دی کے حوالے سے آپ کے موقف کی مکمل حمایت کرتے ہیں، ہم تمام علماء آپ کے ساتھ ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ ڈرون حملوں کی بھی مخالفت اور تر دید کی جائے۔مولانا اسد دیو بندی نے کہا کہ آج کی آپ کی تقریر ایک مجاہد کی تقریر تھی۔اسلام کے پرخچے اڑانے والے ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے۔آپ نے اسلامی فکر کو اجاگر کیا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ آپ کی فکر کی روشنی میں پاکستان امن کا گہوارہ بن جائے۔علامہ قمر سعید قاسمی نے کہا کہ آپ اسلام کیخلاف کوئی بات نہیں کرتے یہی وجہ ہے کہ ہم سب علماء آپ کی حمایت کرتے ہیں۔مفتی ابوالنصر غلام فرید چشتی نے کہا کہ آپ کے خطبات نے مجھے اس قابل کر دیا ہے کہ اب میں بریلوی، دیو بندی یا شیعہ نہیں ہوں بلکہ سب ہوں اور مسلمان ہوں۔یہ سب کچھ مجھ میں آپ کی تقریروں سے پیدا ہوا ہے۔ایم کیو ایم ایک یونیورسٹی ہے اور آپ اس کے چانسلر ہیں، آپ نے اپنے ساتھیوں کو تعلیم دیکر بہترین مبلغ بنا دیا ہے، دعا ہے کہ اس ملک کی باگ ڈوڑ آپ کے ہاتھوں میں آجائے تا کہ ملک میں استحکام پیدا ہو۔مولانا ابرار احمد صدیقی رحمانی نے کہا کہ ہم آپ کے شکرگزار ہیں کہ آپ پاکستان بچانا چاہتے ہیں، ہم آپ کے ساتھ ہیں، پاکستان کے نام کی تبدیلی کو ہم قبول نہیں کریں گے، خود کش دھماکے حرام ہے ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔ڈاکٹر قاری جمیل راٹھور نے کہا کہ آپ سے گفتگو سے پہلے مجھے کچھ تحفظات تھے جواب ختم ہو گئے ہیں آپ نے اتحاد بین مسلمین کا پرچم بلند کیا ہے۔اللہ تعالیٰ اس پرچم کو عظمت عطا فرمائے۔طالبان اور ظالمان کیخلاف محراب و ممبر سے بھی آواز بلند کر ہونی چاہئے، آپ نے طالبان کیخلاف آواز بلند کی تو آپ کیخلاف فتوے آئے۔جو علماء آپ کے موقف کی تائید کر رہے ہیں ان کو تحفظ فراہم کیا جائے، ہم اعلان کرتے ہیں کہ شیعہ سنی بھائی بھائی ہیں۔مولانا محمد ناصر خان قادری نے کہا کہ ہم اپنے قائد مولانا شاہ تراب الحق قادری کی اجازت سے آپ کی تائید کرتے ہیں کہ خودکش حملوں کی حمایت کرنے والوں کے پیچھے نماز پڑھنا حرام ہے، مصطفی کمال اور بلدیہ ٹاؤن کے ناظم نے جس طرح کراچی اور بلدیہ ٹاؤن کو سجایا ہے اس پر ہم انہیں ہدیہ تبرک پیش کرتے ہیں۔علامہ عباس کمیلی نے کہا کہ میں روز اول سے آپ کی فکر سے متاثر ہوں، طالبان کیخلاف سب سے پہلے آپ نے آواز بلند کی یہ اعزاز آپ ہی کو جاتا ہے۔طالبان اصلاح کی آڑ میں فساد کر رہے ہیں ان کیخلاف کھل کر فتویٰ دینے کی ضرورت ہے۔طالبان شیعہ سنی بلکہ انسانیت کے دشمن ہیں۔عوام فرقہ واریت سے تنگ آچکے ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ کو پورے ملک میں پذیرائی مل رہی ہے۔فرقہ واریت کیخلاف علم اب آپ کے ہاتھ میں ہے۔علامہ سید محمد عون نقوی نے کہا کہ طالبان کیخلاف بند باندھنے کا سہرا آپ کے سر جاتا ہے۔یہ اجتماع آپ کی قیادت میں ملک سے فرقہ واریت کو ختم کرے گا۔علماء جمعہ کے خطبات میں خودکش حملہ آوروں کیخلاف بیان کریں۔جب آپ نے طالبان کیخلاف بات کی تو 95 فیصد علماء نے آپ کی مخالفت کی اور اب یہی 95 فیصد علماء آپ کی حمایت کر رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆